

<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے</p>
<p>لکھا امام نے غلامین تنہا نہیں زخمی کلیڈ زخمی ہو جسم نے بہن نہیں زخمی</p>	<p>ابھی تو شور ہوا تھا یہ فوج اعدا میں مخضب ہوا کہ غلدار اتر اور یا میں</p>	<p>بھاڑ میں لڑنا نہ تھا سپاہ مرندے گر جو باہر ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا</p>
<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے</p>
<p>گر کو باہر کے اسدم جو ہر دست ہوا پئے اجھا دارا وہ ہوا اسکا جہت ہوا</p>	<p>عبث نہیں مری گھوٹوں خون پیتا ہوا یہ دن میں با غلدار کون کتنا ہے</p>	<p>جلو خورشید آواز نہ دیوں کی الہی خبر سے میل نہیں دونوں جانوں کی</p>
<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے تو تجھے ہی دیکھا ہے</p>
<p>گر کو باہر کے شخصت طلب ہو مرد رہے ہو چھانچہ کچھ چھانچہ اپنی مادر سے</p>	<p>ہو یقین کہ عباس رن میں کام لے کھلے لگا کے غلدار کو امام اسے</p>	<p>ابھی تو کرتی تھی تعریفیں میں لڑائی کسی ابھی میں سنتی تھی لگا رہنے بھالی کی</p>

<p>۱۰۰ جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا</p>	<p>۱۰۱ جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا</p>	<p>۱۰۲ جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا</p>
<p>۱۰۳ کو باوجود کہ ہرگز جان کو جانے کے لئے وہ خود غیبی ہو گیا</p>	<p>۱۰۴ کو باوجود کہ ہرگز جان کو جانے کے لئے وہ خود غیبی ہو گیا</p>	<p>۱۰۵ کو باوجود کہ ہرگز جان کو جانے کے لئے وہ خود غیبی ہو گیا</p>
<p>۱۰۶ جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا</p>	<p>۱۰۷ جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا</p>	<p>۱۰۸ جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا</p>
<p>۱۰۹ جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا</p>	<p>۱۱۰ جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا</p>	<p>۱۱۱ جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا</p>
<p>۱۱۲ جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا</p>	<p>۱۱۳ جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا</p>	<p>۱۱۴ جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا جس نے اپنے دل میں اپنے عزیزوں کو قائم رکھا</p>
<p>۱۱۵ کو باوجود کہ ہرگز جان کو جانے کے لئے وہ خود غیبی ہو گیا</p>	<p>۱۱۶ کو باوجود کہ ہرگز جان کو جانے کے لئے وہ خود غیبی ہو گیا</p>	<p>۱۱۷ کو باوجود کہ ہرگز جان کو جانے کے لئے وہ خود غیبی ہو گیا</p>

<p>۲۰۱ جو شخص اپنے آپ کو بے پروا سمجھے اور دنیا کی دولتوں سے دل نہ لگائے وہ اپنے لیے دنیا کی دولتوں سے بے پروا ہے۔</p>	<p>۲۰۲ جو شخص اپنے آپ کو بے پروا سمجھے اور دنیا کی دولتوں سے دل نہ لگائے وہ اپنے لیے دنیا کی دولتوں سے بے پروا ہے۔</p>	<p>۲۰۳ جو شخص اپنے آپ کو بے پروا سمجھے اور دنیا کی دولتوں سے دل نہ لگائے وہ اپنے لیے دنیا کی دولتوں سے بے پروا ہے۔</p>
<p>حقیقتاً یہ ہوا جسے امر لا حاصل بھیتھی بالا جو بیٹے کی طرح کیا گیا</p>	<p>غزیر کرتی میں بھالی سے اپنے کیا تمکو تمھاری مان جو رضا تو دونوں تھا تمکو</p>	<p>کنسار و حل کے ذرا میری لنگو سنلو ایک خزکیہ مرا حق آرزو سنلو</p>
<p>۲۰۴ جو شخص اپنے آپ کو بے پروا سمجھے اور دنیا کی دولتوں سے دل نہ لگائے وہ اپنے لیے دنیا کی دولتوں سے بے پروا ہے۔</p>	<p>۲۰۵ جو شخص اپنے آپ کو بے پروا سمجھے اور دنیا کی دولتوں سے دل نہ لگائے وہ اپنے لیے دنیا کی دولتوں سے بے پروا ہے۔</p>	<p>۲۰۶ جو شخص اپنے آپ کو بے پروا سمجھے اور دنیا کی دولتوں سے دل نہ لگائے وہ اپنے لیے دنیا کی دولتوں سے بے پروا ہے۔</p>
<p>غلام بنیں کہ تصور یہ چھو تھا اکبر خیال چھو جو تھا ہتھ کھل گیا اکبر</p>	<p>سپاہ ظلم پر لکھنؤں دکھوں دار ترستا رجز میں لینا مر نام میں تار ترستا</p>	<p>لمو میں دوڑے قتل سے جبکہ آنا تم تو سید زینب سب کے پاس جانا تم</p>
<p>۲۰۷ جو شخص اپنے آپ کو بے پروا سمجھے اور دنیا کی دولتوں سے دل نہ لگائے وہ اپنے لیے دنیا کی دولتوں سے بے پروا ہے۔</p>	<p>۲۰۸ جو شخص اپنے آپ کو بے پروا سمجھے اور دنیا کی دولتوں سے دل نہ لگائے وہ اپنے لیے دنیا کی دولتوں سے بے پروا ہے۔</p>	<p>۲۰۹ جو شخص اپنے آپ کو بے پروا سمجھے اور دنیا کی دولتوں سے دل نہ لگائے وہ اپنے لیے دنیا کی دولتوں سے بے پروا ہے۔</p>
<p>وہی شخص جو خدا سے اجازت دے جو کچھ چاہے وہ سب سے سزا دے</p>	<p>ایسا وہ دیکھا بھی مذکور عاینہ دوزخی میں تمھارے لکھنؤں کی کیا کیا پلا میں دوزخی میں</p>	<p>یہ بات میں کہ مذکورہ طراوی اکبر کہ ان بھو بھی میں تو فرق ظاہر ہی اکبر</p>

<p>۱۰۱۱ پانچ گونہ ہونے اور بیچ میں تکرار سپاہ شام میں لڑنے لگا وہ کچھ غبار اگر مٹی بھی نہ تھی جب تھے تھے زہار نزارین تھا خدا ناز حیدر را</p>	<p>۱۰۱۲ پانچ گونہ ہونے اور بیچ میں تکرار سپاہ شام میں لڑنے لگا وہ کچھ غبار اگر مٹی بھی نہ تھی جب تھے تھے زہار نزارین تھا خدا ناز حیدر را</p>	<p>۱۰۱۳ پانچ گونہ ہونے اور بیچ میں تکرار سپاہ شام میں لڑنے لگا وہ کچھ غبار اگر مٹی بھی نہ تھی جب تھے تھے زہار نزارین تھا خدا ناز حیدر را</p>
<p>۱۰۱۴ لعین یہ کہتے تھے ظاہر و خفا سے ہوا ہے حقیقتاً یہ علی ولی کا پوتا ہے</p>	<p>۱۰۱۵ جو کچھ کہہ کلم خدا ہے وہی اس ان کرد ابھی سے خبر ہمہ کے جانے کا تم نہ دیکھا کرد</p>	<p>۱۰۱۶ سو آئین کوئی چیز میں جموتیں نہ تھا جبہ لاش تو اکبر کی مان کو ہوتیں تھا</p>
<p>۱۰۱۷ لکھا ہے کہ ان کے زینت میں ہیں خیال کیا کہ سے دل میں لہریں پھر بھی کہ کما اول کیوں کیوں ہو پھر بھی کہ کما اول کیوں کیوں ہو</p>	<p>۱۰۱۸ غلام شاہ نے سنسپا لاش الہ تو پہنچا بھی سے تکی کی زینت نسطر لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ</p>	<p>۱۰۱۹ زیادہ زخم اگر اس سے لگ گئے تو ٹھہر سکو گے نہ زہنا رنہست تو سن بہ</p>
<p>۱۰۲۰ میان بگت کر تھا دل میں بگت کرالی عالم سے بگت میں بگت علی کہتے تھے تو بگت میں بگت علی کہتے تھے تو بگت میں بگت</p>	<p>۱۰۲۱ یہ سیکے غش سے اٹھی ڈالتی ردا مہر یہی تھا درد زبان میں نثار اکبر بہر</p>	<p>۱۰۲۲ یہ سیکے غش سے اٹھی ڈالتی ردا مہر یہی تھا درد زبان میں نثار اکبر بہر</p>
<p>۱۰۲۳ اگرچہ انہیں دودھ دیکھو اگر تم لوگ زندہ مگر ان پھوٹی سجا کر تم</p>	<p>۱۰۲۴ یہی تھا حکم خدا کیوں ہلاک ہوتی ہو مگر ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا</p>	<p>۱۰۲۵ یہی تھا حکم خدا کیوں ہلاک ہوتی ہو مگر ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا</p>

<p>۱۵۵ کیا غلامی سے اس میں فرق کیا ہے جو زمین پر ہے یا زمین پر نہیں ہے کسی عورت کے لئے جو کچھ لکیر ہے</p>	<p>۱۵۶ بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام</p>	<p>۱۵۷ بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام</p>
<p>۱۵۸ بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام</p>	<p>۱۵۹ بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام</p>	<p>۱۶۰ بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام</p>
<p>۱۶۱ بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام</p>	<p>۱۶۲ بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام</p>	<p>۱۶۳ بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام</p>
<p>۱۶۴ بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام</p>	<p>۱۶۵ بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام</p>	<p>۱۶۶ بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام</p>
<p>۱۶۷ بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام</p>	<p>۱۶۸ بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام</p>	<p>۱۶۹ بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام</p>
<p>۱۷۰ بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام</p>	<p>۱۷۱ بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام</p>	<p>۱۷۲ بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام بی بی کا نام لکیر ہے یا بی بی کا نام</p>

۵۵۵
 پوپتھو اور تفتہ جگر کا حال مزاج
 عدوی ہو کر عانت جو احوال ہے
 کہ یہ جگہیں سب سے کم
 منع و درود اور جگر کا نین جو نین علاج
 علاج اسکا نین چٹخا آسمان کے ہے
 جگر کا درود اب پھر میرا جان ہے

۵۵۶
 یہ بات ہم ہی تھی تھی جس سے جمال شہاد
 کہ لی شہادت نبی ماننے کے لئے
 یہ بین کرنے لگی یا تو سوچنا
 تباہ ہو گیا جب کہ یوں ناز کا پالنا
 تباہ ہو گیا جب کہ یوں ناز کا پالنا
 رہا کہ کوئی اور حال پوچھنے والا

۵۵۷
 میں اسکا اس پر تو ان اور خدا
 کہ وہ دینے میں تھا جہاں پر رشک
 یہ ڈال لانا تھا لگ کر تو عاشق اور
 بیان شرح اس کے دروں کی پوچھنی
 میں پوری حالت کہ یہ نہ پوچھنی
 جگر کا درود اور نہ پوچھنی

۵۵۸
 حیلوں کی لگی اس کے نیچے پر جی
 جگر کے زخم نہ دے اور جان لی
 کہ لگا لگا کر وہ جوں اسکا چلتی
 جسے کہ لگا لگا کر وہ جوں اسکا چلتی
 جگر کے زخم نہ دے اور جان لی
 جگر کے زخم نہ دے اور جان لی

۵۵۹
 ہینا کر تھی اور علی
 اٹھانے کے لئے لانا اسکا شہادت
 کہ لگا لگا کر وہ جوں اسکا چلتی
 جسے کہ لگا لگا کر وہ جوں اسکا چلتی
 جگر کے زخم نہ دے اور جان لی
 جگر کے زخم نہ دے اور جان لی